

سوال

بیٹے کا بیٹ کے ذریعہ ایک لڑکی سے تعارف ہوا اور وہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہے

جواب

بھٹہ

یہ اور اس طرح کی دوسری مشکلات دعوت و تبلیغ اور اصلاحی کام کرنے والوں کو اس بات کی دعوت دیتی ہے کہ ہم اپنے بیٹے اور بیٹیوں کا انٹرنیٹ استعمال کرنے میں غفلت سے کام لینا چھوڑ دیں بلکہ ہوش میں رہیں کہ مرد و عورت نیٹ بیٹ کے ذریعہ کیا کرتے ہیں اور انہیں اس سے بچائیں، کیونکہ اس میں اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کے بیٹے نے اس لڑکی سے تعلق قائم کرنے میں غلطی کی ہے جو کہ اس کے لیے حلال نہیں تھی، اور پھر اس نے آپ کے ساتھ جھوٹ بول کر بھی غلطی کی، اور اس کی یہ بھی غلطی ہے کہ اس نے آپ کو چھوڑ کر اپنی بہو بہو کو راز دان بنایا۔

لیکن ہم آپ کے ساتھ اس بات پر موافق نہیں کہ آپ نے اس لڑکی کے ساتھ شادی سے انکار کیا جو بنیاد بنائی ہے اور خاص کر جب آپ نے اپنے بیٹے کے تعلقات کی شدت بھی کو محسوس کیا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل اسباب ہیں :

اول : ایسا کام کرنے والی ہر لڑکی پر یہ حکم لگانا ممکن نہیں کہ وہ مغرب سے اور وہ بری تربیت اور برے اخلاق کی مالک ہے، ہوستا ہے کہ اس کا یہ عمل کسی غلطی اور راستے سے پھسلنے کی وجہ سے ہو جیسا کہ آپ کے بیٹے کے ساتھ حال ہے۔

دوم : اب جو کچھ آپ کے بیٹے کو علیحدگی کا میلان اور پڑھائی سے دل اچھا ہونا وغیرہ کا پیدا ہو رہا ہے وہ ہوستا ہے اس لڑکی کی دلی محبت کی وجہ سے ہو وہ اس لڑکی سے دلی طور پر محبت کرنے لگا ہے، تو اس طرح کے حالات میں اس کا علاج یہی ہے کہ جس سے وہ محبت کرتا ہے اسی سے شادی کر دی جائے۔ اور حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(محببت کے علاوہ باقیوں کے لئے تعلق کا شکر صحیح ہے لیکن وہ بیٹے کے لئے صحیح ہے) ۱۸۴۷۔

سوم : یہ بات کہ آپ کا بیٹا اس کی اخلاقیات کے بارہ میں زیادہ علم نہیں رکھتا، اس کا علاج یہ ہے کہ آپ اس کے بارہ میں معلومات حاصل کریں اور ہمسایوں سے سوال کر کے ثبوت حاصل کر سکتے ہیں۔

اس لیے ہماری رائے تو یہ ہے کہ آپ اس لڑکی اور اس کے خاندان کی حالت کے بارہ میں معلومات حاصل کریں، اگر تو ان کی حالت پسندیدہ نہ ہو تو آپ کے لیے ایک مستقل عذر ہو گا جس سے آپ اپنے بیٹے کو اس سے شادی نہ کرنے پر قائل کر سکیں گے حتیٰ کہ وہ بھی اس کے بارہ میں سوچنا ترک کر دے گا۔ اور اگر آپ کو مکمل طور پر اچھی طرح تلاش کے بعد اس کی صفات اور حالات اچھے لگیں تو اپنے بیٹے کی اس لڑکی سے شادی کرنے میں کوئی مانع نہیں بلکہ یہ تو ان دونوں کے لیے سب سے بہتر علاج ہے۔

یہ کہنے کا مطلب کہ اگر آپ اپنے بیٹے کی اس لڑکی سے شادی کرنے کی شدید حرص اور اس سے تعلق میں شدت محسوس کریں جیسا کہ پہلے بھی اشارہ کیا جا چکا ہے، اگر تو معاملہ صرف اتنا ہے کہ سوچ ہی ہے جو اس کے لیے نرم پڑی ہوئی ہے اور معاملہ محض اور درست زیادہ تعلقات تک نہیں پہنچا اور آپ کو یہ امید ہے اور اس کا تعاون کرتے ہوئے کوئی اچھے اخلاق اور وہ بہن کی مالک لڑکی تلاش کریں جو محنت و عسکت بھی رکھتی ہو، ایسی کتنی ہی صاحبہ اور عسکت و عسکت کی مالک عورتیں ہیں جو مردوں کو جانتی تک بھی نہیں اور نہ ہی وہ فتنہ میں پڑی ہیں۔

اور آپ اللہ تعالیٰ سے بھی رجوع اور التجا کریں کہ وہ آپ کی راہنمائی کرے اور صحیح راستہ کی توفیق عطا فرمائے، اور اپنے ہر معاملے میں نماز استخارہ سے بھی تعاون حاصل کریں۔

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

22003